بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

۲۰ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۹ وفاھ ۱۳۳۵ھش ۲۹ جولائی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۷۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۲۷ جولائی کو خطبۂ جمعہ کے ابتداء میں حضور نے فرمایا کہ

"آج رات سے پھر بارش شروع ہے اور کہر چھائی ہوئی ہے۔ اور میری طبیعت زیادہ تر بارش اور کہر کی وجہ سے ہی خراب ہوتی ہے اور ضعف محسوس ہونے لگتا ہے۔ بعض دوست ناواقفیت سے سمجھتے ہیں کہ ٹھنڈک میں رہنا میرے لئے مفید ہوگا۔ اور گو یہ درست ہے کہ ٹھنڈک میرے لئے مفید ہے مگر بارش اور کہر مضر ہے۔ ہم جب سوئٹزرلینڈ گئے۔ تو وہاں کا موسم ایسا ہے کہ خواہ بارش ہو کہر نہیں ہوتی۔ اول تو وہاں بارش ہی نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ہو تو کہر نہیں ہوتی۔ اس لئے وہاں میری طبیعت بہت اچھی رہی۔ لیکن جب لنڈن گئے تو چونکہ وہاں کہر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ٹھنڈک کے باوجود طبیعت کی خرابی کے دورے ہوتے رہے۔ اور جگر میں بعض خرابی واقع ہو گئی۔ یہی مری میں ہوا۔ یہاں کہر ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے نزلہ کا مادہ ناک سے سینہ پر گرتا ہے۔ اور [illegible] سے بجائے صحت کے (باقی [illegible])

منافقین کے حالیہ فتنہ کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا تازہ پیغام احباب جماعت کے نام

احباب کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہلے چار قسطیں اس فتنہ کے متعلق جس کا مرکز لاہور ہے لکھی جا چکی ہیں۔ اب اسی سلسلہ میں پانچویں قسط جماعت کی اطلاع کے لئے لکھی جاتی ہے اس میں بعض نہایت ضروری امور ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ اس فتنہ کے پیچھے پیغامی ہیں۔ مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی راولپنڈی لکھتے ہیں کہ:-

"پہلے میں نے اس لئے مختصر بیان دیا تھا کہ حکیم صاحب نے مجھ سے صرف یہ کہا تھا۔ کہ راولپنڈی میں اللہ رکھا آپ سے کس ذریعہ سے ملا تھا اس لئے میں نے سمجھا کہ غالباً صرف راولپنڈی کے متعلق جواب لکھنا ہے مری کے متعلق نہیں۔ اب میں اس کی مری کے متعلق کارروائیاں بھی لکھتا ہوں کیونکہ آپ کی باتوں سے مجھے پتہ لگ گیا ہے کہ سارے حالات چاہئیں صرف راولپنڈی کے نہیں۔ اب میں نے اللہ رکھا کی مری میں مکمل کارروائیوں کی تحقیق کر لی ہے۔ اور تمام امور کو حضرت اقدس کی اطلاع کے لئے تحریر کر رہا ہوں

۱۔ وہ منحوس شخص مری میں قریباً دس دن رہا۔ جن میں سے چار دن مسجد احمدیہ گلڈنہ میں رہا اور تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ باقی ایام میں وہ پیغامیوں کی مسجد میں رہا ہے۔ ان کے مسجد کے خادم، امام اور مبلغ کے ساتھ اس کی دوستی تھی۔ اور یہ بات بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ وہ خبیث اپنے آپ کو احمدی کہتا ہوا پیغامیوں کا لٹریچر تقسیم کرتا رہا ہے۔ ایک بات ایسی بھی معلوم ہوئی ہے جس سے اس پارٹی کے سرغنہ کا پتہ لگتا ہے وہ یہ کہ جتنے دن مری میں وہ رہا ہے مولوی صدر دین سے لڑتا جھگڑتا رہا ہے۔ اور دونوں ایک دوسرے کو منافق بے عمل اور جاسوس کہتے رہے ہیں اس سلسلہ میں ایک دفعہ بھی ملا ہے جس میں اللہ رکھا نے مولوی صدر دین سے ان کا مشن اور گزشتہ زندگی کا حال پوچھا ہے اس ساری کارروائی سے اتنا ضرور معلوم ہو جاتا ہے کہ منافق اللہ رکھا میاں محمد صاحب (لائلپوری سابق پریذیڈنٹ انجمن پیغامیاں) کی پارٹی کا آدمی ہے۔ اور اسی کے اشارہ پر ناچ رہا ہے۔ حضور کے ربوہ جانے کے بعد خیبر لاج میں عید الاضحی کے متعلق ایک واقعہ بھی ہوا ہے جس سے اللہ رکھا کی منافقت کا پتہ لگتا ہے وہ یہ کہ مسجد احمدیہ میں ہم سب کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ مرزا ناصر احمد صاحب عید کی نماز پڑھائیں گے۔ پھر اللہ رکھا نے کہا میں میاں ناصر کے پیچھے نماز نہیں پڑھوں گا۔ کیونکہ ربوہ میں ایک دفعہ میں ان سے لڑ چکا ہوں۔ اس لئے میں تو پیغامیوں کی مسجد میں نماز پڑھوں گا اس پر میں نے کہا کہ اگر تم نے میاں صاحب کے پیچھے نماز عید نہیں پڑھنی تو ابھی ہماری مسجد سے نکل اور آج سے ہمارا تمہارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اس پر وہ منافق نماز عید پڑھنے کے لئے تیار ہو گیا۔ جس پر اس کی منافقت پر پھر پردہ پڑ گیا۔ اس واقعہ کے متعلق پنڈت ظہور القمر صاحب کی شہادت شائع ہو چکی ہے۔

ایک بات جو سب سے زیادہ اہم معلوم ہوتی ہے۔ اور جس سے واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس منافق کے پیچھے پیغامی گروہ کا ضرور ہاتھ ہے وہ یہ ہے کہ کوہاٹ کی طرح اس منافق نے مری میں بھی چند احمدیوں کے سامنے مری سے جاتے ہوئے یہ کہا ہے کہ اب تو لاہوریوں کی نظر خلیفہ اول کی اولاد پر زیادہ پڑتی ہے۔ اور وہ میاں عبدالمنان صاحب کی زیادہ تعریف کر رہے ہیں۔ اور ان کے نزدیک وہ زیادہ قابل ہیں۔ ہمارے خلیفہ کی زندگی میں پیغامی گروہ کا اس قسم کا پروپیگنڈا ان کی سازشوں کا پتہ دیتا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ابھی سے لوگوں کے ذہنوں کو زہر آلود کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس فتنہ پرداز شخص کے گروہ سے ہماری جماعت کو محفوظ رکھے۔ آخری دن اللہ رکھا منافق نے ایک مجلس میں خیبر لاج سے نکالے جانے پر یہ الفاظ بھی کہے کہ ڈیڑھ سال کے عرصہ میں مجھے دھتکارنے والوں پر عذاب و تباہی آ جائے گی۔

ضروری اعلان

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

"جن کے خط فتنۂ منافقت کے بارہ میں پہنچ رہے ہیں وہ محفوظ رکھے جا رہے ہیں۔ میں سب دوستوں کو اجمالی طور پر جزاک اللہ کہتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو ایمان پر قائم رکھے اور احمدیت کا خادم بنائے رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ربوہ پہنچ کر ایک عام اعلان کے ذریعہ سب دوستوں کا ذکر کر دیا جائیگا"

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
۲۶/۷/۵۶

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

جس طرح ۱۹۵۳ء میں ہوا تھا۔ اسی طرح ہوگا۔ اور مجھے کوئی بھی حضرت صاحب کی ملاقات سے نہ روک سکے گا۔

ظہور القمر صاحب نے بتایا ہے۔ کہ اس نے میرے سامنے ڈیڑھ سال کے اندر اندر آنے والی تباہی کو خلافت کے متعلق قرار دیا تھا۔ آخر میں میں حضور سے دوبارہ عرض کروں گا کہ چونکہ منافق اللہ رکھا کئی جماعتوں مثلاً لاہور۔ سیالکوٹ۔ جہلم۔ گجرات۔ کیمبلپور۔ کوہاٹ۔ پشاور۔ مردان۔ ایبٹ آباد۔ مانسہرہ۔ چنار اور بالاکوٹ تک دورہ کرتا رہا ہے۔ اس لئے ہر جماعت سے اس منافق کے متعلق دریافت کر لیا جائے۔ کہ ممکن ہے اس طریق سے اس فتنہ کا سراغ اور زیادہ واضح طور پر ہمارے سامنے آجائے۔ (محمد صدیق شاہد)

افسوس ہے کہ سوائے کوہاٹ اور لاہور کے کسی جماعت نے اس شخص کے متعلق رپورٹ نہیں کی۔ نہ سیالکوٹ نے نہ جہلم نے۔ نہ گجرات نے۔ نہ کیمبلپور نے۔ نہ پشاور نے۔ نہ مردان نے۔ نہ ایبٹ آباد نے۔ نہ مانسہرہ نے۔ نہ بالاکوٹ نے۔ اس سے شبہ پڑتا ہے۔ کہ ان جماعتوں میں بعض منافق لوگ موجود ہیں۔ جن تک یہ شخص پہنچا ہے۔ اور جنہوں نے اس کی کارروائیوں کو مرکز سے چھپایا ہے۔ گجرات کے امیر عبدالرحمٰن صاحب خادم کو یقیناً اس کا علم ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ اس شخص کو کوہاٹ کرایہ دے کر بھجوانے والوں میں دو ان کے اپنے بھائی شامل تھے۔ اور تیسرا ان کے بہنوئی راجہ علی محمد صاحب کا لڑکا تھا۔ سیالکوٹ کی جماعت کو اس سے یہی ہمدردی ہو سکتی تھی۔ کہ یہ شخص سیالکوٹ کا رہنے والا ہے۔ پس امیر جماعت سیالکوٹ کی خاموشی افسوسناک ہے۔ (اب سیالکوٹ سے خلیفہ عبدالرحیم صاحب کا خط باوجود بیماری کے آگیا ہے) اس کا ہزارہ کا دورہ کرنا بالکل واضح ہے۔ کیونکہ اس کے دوستوں میں سے ایک شخص کے پاس ہزارہ کا ایک منافق احمدی نوکر ہے۔ اور غالباً وہ خط دے کر اس کو ہزارہ بھجوا رہا ہے۔ مگر جماعت کو تو چاہیئے تھا وہ ہوشیار رہتی۔

اللہ رکھا نے جو مولوی صدر دین صاحب کے نام رقعہ لکھا تھا۔ اس کی نقل ذیل میں درج ہے۔ اور وہ اصل ہمارے پاس ہے۔ مرزا محمود احمد

مکرمی و محترمی مولوی صدر دین صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

گذارش ہے کہ آپ سے جو ملاقات ہوئی۔ وہ ابد الآباد تک یاد رہے گی (یعنی یہ پیغامی جماعت کے ایجنٹ اس وقت تک قائم رہیں گے۔ جب تک خدا قائم رہے گا۔ گویا خدا تعالیٰ کا وجود اور ان کا وجود ایک ہے) چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ میں پہل کرتا۔ مگر میں آپ کی بندہ نوازی کا مشکور ہوں۔ آنحضور نے دریافت فرمایا تھا۔ کہ بندہ کا مشن کیا ہے۔ سو مؤدبانہ عرض ہے۔ کہ بندہ تو مری میں سیروا فی الارض کے ماتحت رسول اللہ کے اسوۂ حسنہ کے مطابق تبلیغ اسلام کی خاطر آیا ہے۔ (گویا جماعت احمدیہ میں انتشار پھیلانا اور پیغامیوں کی ایجنٹی کرنا ہی اس شخص کے نزدیک تبلیغ اسلام ہے) آپ کی کرم نوازی ہوگی۔ اگر آپ اس بارہ میں ید طولیٰ رکھتے ہو تو رہنمائی فرمائیں۔ اللہ دھڑے بندی کو چھوڑ کر تجدید ایمان کی توفیق دے۔ ویسے آپ خوب جانتے ہیں۔ لقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ (یعنی انبیاء کی طرح اس کی زندگی بھی دنیا کے سامنے کھلے ورق کی طرح ہے۔ اور تمام پاکستان یا ساری جماعت احمدیہ اس کے ہر فعل کو جانتی ہے۔ اور اس کو پتہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلعم کی طرح یہ شخص صادق اور امین ہے) القصہ مختصر کیا یہ مناسب نہ ہوگا۔ کہ آپ اپنے مشن کی وضاحت کریں۔ تو بندہ معلوم کرے۔ کہ آپ کتنے پانی میں ہیں۔ (یعنی میاں محمد لائل پوری کی پالیسی سے آپ کو کتنا اتفاق ہے۔ یا جماعت احمدیہ میں فتنہ ڈلوانے کے لئے آپ کتنی رقم مجھے یا میرے ساتھیوں کو دے سکتے ہیں)

خادم دین اللہ رکھا درویش حال مری

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو وسیع پیمانے پر کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان و شوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں تمام انتظامات ابھی سے کر لیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں

اس سال جلسہ سالانہ قادیان اکتوبر میں ہوگا

قافلہ میں جانیوالے اصحاب فوری طور پر ضروری تیاری کریں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

اس سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مشورہ کے ماتحت صدر انجمن احمدیہ قادیان نے جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں دسمبر کی بجائے ۱۲، ۱۳، ۱۴ اکتوبر مقرر کی ہیں۔ تاکہ جلسہ سالانہ ربوہ اور جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں مختلف ہونے کی وجہ سے پاکستان سے جانے والے دوستوں کو سہولت رہے۔ اور وہ دونوں جلسوں میں شریک ہو سکیں۔ چونکہ وقت بہت تنگ ہے۔ اس لئے جو دوست جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی غرض سے قافلے میں شریک ہونا چاہیں۔ انہیں فوری طور پر اپنے اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کر لینے چاہئیں۔ اور پھر ساتھ ہی دفتر ہذا کو بھی اطلاع دینی چاہیئے۔ تاکہ ان کا نام قافلہ کی فہرست میں شامل کیا جا سکے۔ چونکہ وقت بہت تنگ ہے۔ اس لئے اس معاملے میں فوری تیاری کی ضرورت ہے۔ دفتر ہذا کی اطلاع کے لئے قافلے میں شمولیت کے مقررہ فارم میرے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کرنے کے علاوہ اس فارم پر دفتر ہذا کو بھی اطلاع دیں۔ چونکہ اب دونوں جلسوں کی تاریخیں مختلف ہو گئی ہیں۔ اس لئے دوستوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جن دوستوں کے پاسپورٹ دفتر ہذا میں رکھے ہیں۔ اور وہ قادیان کے جلسہ میں جانا چاہیں۔ انہیں بھی ہمیں فوری طور پر اطلاع دینی چاہیئے۔ اگر حکومت کی طرف سے اجازت مل گئی۔ تو قافلہ انشاء اللہ لاہور سے ۱۱ اکتوبر کی صبح کو روانہ ہوگا۔ اور ۱۶ اکتوبر کو لاہور واپس پہنچے گا۔

خاکسار مرزا بشیر احمد

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کے لئے ضروری اعلان

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال اس امر کو یاد رکھیں کہ:۔

(۱) اپنے ہمراہ مناسب بستر ضرور لائیں۔

(۲) ایک تھیلہ ان کے پاس ہونا چاہیئے۔ جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ضرور ہونی چاہئیں:۔ پلیٹ۔ گلاس۔ چاقو۔ چمچہ۔ سوئی۔ دھاگہ۔

(۳) خیمہ لگانے کے لئے چادریں اور لاٹھیاں۔

(۴) ہر طفل کو سالانہ اجتماع کے لئے ۸ آنے چندہ اپنی مجلس میں جمع کرا دینا چاہیئے۔

نوٹ:۔ قائدین حضرات سے گذارش ہے۔ کہ وہ اطفال سے چندہ سالانہ اجتماع لے کر مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں

مولوی خورشید احمد صاحب منیر کا ایک خط

مولوی صدیق صاحب کا بیان پہلے شائع ہو چکا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ اللہ رکھا نے مجھ سے کہا کہ میرے مولوی خورشید احمد صاحب منیر مربی لاہور سے گہرے تعلقات ہیں اب مولوی خورشید احمد منیر کا حلفیہ بیان آیا ہے۔ جس کو ذیل میں چھاپا جاتا ہے۔ احباب اس کو پڑھ لیں اور دیکھ لیں کہ اللہ رکھا کتنا کذاب آدمی ہے۔ اگر وہ مسیلمہ کذاب کی ذریت سے نہیں۔ تو وہ بھی انہیں کی طرح اپنے دعوے کا ثبوت پیش کرے۔ ورنہ انہیں کی طرح لعنت اللہ علی الکاذبین کا شکار ہوگا اگر کہے گا کہ میرے خورشید احمد منیر مربی لاہور سے گہرے تعلقات ہیں لعنۃ اللہ وملائکتہ وجمیع المؤمنین علی الکاذبین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

سیدی و مولائی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
دام ظلکم وفیوضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پیارے آقا۔ مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ راولپنڈی کا خط اور حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام مورخہ ۲۵/۷/۵۷ کے الفضل میں ابھی ابھی پڑھا۔ پڑھتے ہی دل پر آرے چل گئے۔ اور دل پارہ پارہ ہو گیا۔

میرے پیارے آقا! میں حضور پُرنور کی خدمت میں خدا تعالیٰ واحد کی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں۔ کہ میرا اس اللہ رکھا بدبخت اور ملعون شخص سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے۔ قادیان میں جبکہ خاکسار مدرسہ احمدیہ میں طالب علم تھا۔ تو حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعلق کی وجہ سے میں صرف اس قدر جانتا تھا۔ کہ یہ شخص آپ کے ہاں بطور مزدور رکھا ہے۔ جو کہ دارالشیوخ کے لئے آٹا اکٹھا کر کے لاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ گواہ ہے کہ اس وقت بھی اس کے میرے ساتھ کسی قسم کے تعلقات ہرگز نہیں تھے

مجھے عمر بھر اس سے ملنے کا صرف مارچ ۱۹۵۷ء میں صرف ایک مرتبہ وہ بھی اتفاقاً موقع ملا ہے۔ جبکہ خاکسار پنڈدادنخان ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب کے ہاں ٹھہرا تھا۔ ان دنوں خاکسار ضلع جہلم میں مربی تھا۔ اور پنڈدادنخان دورے پر گیا تھا۔ یہ شخص ربوہ سرگودھا اور بھیرہ سے ہو کر وہاں پہنچا تھا۔ اور مقصد یہ بتلایا تھا۔ کہ میں چند دن کے لئے چوآ سیدن شاہ کھیوڑہ اور ٹلہ جوگیاں جو ضلع جہلم میں مشہور پہاڑی ہے۔ دیکھنے کے لئے آیا ہوں۔ اور ساتھ تبلیغ بھی کرتا ہوں۔ چنانچہ اس نے کچھ ٹریکٹ بھی ساتھ رکھے ہوئے تھے۔ جو کہ غالباً اس نے جماعت سے حاصل کئے تھے۔ جب یہ شخص ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب کے مکان پر پہنچا۔ تو ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب گھر پر موجود نہ تھے۔ میں نے اسے دیکھتے ہی ڈاکٹر صاحب کے حقیقی برادر چوہدری اشفاق احمد صاحب سے جو ڈاکٹر صاحب کے پاس ہی رہتے ہیں۔ اللہ رکھا کے متعلق بتایا کہ یہ شخص قادیان میں فتنہ برپا کر کے اب پاکستان آ گیا ہے۔ اس سے دوستوں کو محتاط رہنا چاہیئے۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ رات گزارنے کے بعد وہاں سے چلا گیا چونکہ مجھے اس کے متعلق یہ علم تھا کہ اس نے قادیان درویشوں کے خلاف غدر برپا کیا تھا۔ اس لئے میرے دل میں اس کے خلاف طبعی طور پر نفرت تھی۔

اس ایک واقعہ کے علاوہ اور وہ بھی اتفاقاً مجھے نہ اس سے پہلے اور نہ آج تک اس کذاب اور فتنہ پرداز شخص سے ملنے کا کبھی کسی جگہ بھی موقع نہیں ملا۔ لاہور آئے ہوئے مجھے چار ماہ کا عرصہ ہوا ہے۔ میں نے اس منحوس شخص سے ملنا تو درکنار نام تک سننے کا اتفاق نہیں ہوا اگر میں نے اس بیان میں کسی قسم کی غلط بیانی یا جھوٹ سے کام لیا ہے تو خدا تعالیٰ مجھے تباہ و برباد کرے۔ خدا تعالیٰ شاہد ہے کہ اللہ رکھا نے اس دجل آمیز بیان میں کہ اس کے میرے ساتھ گہرے تعلقات ہیں۔ ذرہ بھر بھی صداقت نہیں۔ اس نے میرے نام کو محض جھوٹ اور افترا کے طور پر جماعت کے دوستوں پر اپنا اثر ڈالنے کے لئے غلط طور پر استعمال کیا ہے۔ اور اس نے میرا نام بھی پنڈدادنخان میں سن کر یاد کر لیا ہے۔ وگرنہ اسے میرے نام کا بھی علم نہیں تھا۔ اور نہ ہی یہ علم تھا کہ میں کون ہوں اور کیا کرتا ہوں۔

میرے پیارے آقا! تاہم حضور پُرنور کو اس کی وجہ سے جو تشویش ہوئی ہے۔ اس کے لئے میں تہہ دل سے مؤدبانہ طور پر معافی کا خواستگار ہوں۔ اور عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ حضور پُرنور میری عاقبت کے بخیر ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے محض اپنے فضل و کرم سے حضور پُرنور کے قدموں میں زندہ رہنے اور حضور پُرنور کے ہی قدموں میں مرنے کی توفیق بخشے۔ اور ہمارا یہ تعلق اس قدر استوار ہو کہ کوئی ابتلا یا فتنہ اسے توڑ نہ سکے۔ آمین

والسلام حضور کا ادنیٰ ترین غلام
خورشید احمد منیر شاہد واقف زندگی
مربی سلسلہ لاہور ۲۵/۷/۵۷

درویش

حاصلِ کشتِ وفا تائیدِ ربانی تمہیں
بے بہا ہے کس قدر بے ساز و سامانی تمہیں

تخت گاہِ مہدیٔ دوراں کے تم ہو پاسباں
مل گئی اس دلق درویشی میں سلطانی تمہیں

لذتِ آہِ سحرگاہی تمہیں بخشی گئی
دی گئی سوزِ محبت کی فراوانی تمہیں

حظِّ دل صبح و مسا تسبیح و تحمید و دعا
راحت و آرامِ جاں آیاتِ قرآنی تمہیں

تیرگیٔ ماحول کی ہو وجہ مایوسی تو کیوں
مژدۂ صبحِ جناں شبہائے طولانی تمہیں

دل کشا و دل نواز و دل نشیں و دلپذیر
کوچۂ محبوب کے ذرّوں کی تابانی تمہیں

وقت آتا ہے مرے گوشہ نشینانِ چمن
ڈھونڈھنے نکلے تب و تابِ جہانبانی تمہیں

ایک دن جھک جائینگے جس در پہ شاہوں کے غرور
ہو مبارک آجکل اس در کی دربانی تمہیں

حافظ و ناصر تمہارا ہو خدائے کن فکاں
ڈھانپ لیں سر تا قدم الطافِ رحمانی تمہیں

دشمنوں کی دشمنی وجہِ پریشانی نہ ہو
غم نہ دکھلائے کسی ناداں کی نادانی تمہیں

کتنی آنکھیں منتظر ہیں ہجر کی گھڑیاں گئیں
ہے میسر پھر ظہورِ قدرتِ ثانی تمہیں

ہم پہ کیا گذری بتائے نالۂ ناہید کیا
خود بتائے گی ہماری چاک دامانی تمہیں

عبدالمنان ناہید

ایک فتنہ پرداز شخص کے متعلق رپورٹ موصول ہونے پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام احباب جماعت کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ راولپنڈی کی طرف سے ایک رپورٹ موصول ہوئی تھی۔ وہ رپورٹ اور اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پیغام احباب جماعت کے نام ارسال فرمایا۔ وہ پہلے ۲۵ اور ۲۶ جولائی کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے اس کی اہمیت کے پیش نظر اب پھر شائع کیا جا رہا ہے۔

مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

مکرم چیمہ صاحب افسر حفاظت نے مجھے کہا ہے کہ حضور اقدس کی خدمت میں لکھوں کہ راولپنڈی میں اللہ رکھا کو ہم نے کس کے کہنے پر رکھا تھا؟ عرض ہے کہ گزشتہ رمضان کے مہینہ کی بات ہے کہ انجمن احمدیہ راولپنڈی میں اللہ رکھا آیا۔ اور مہمانخانہ میں رہنے کے لئے کہا۔ میں نے جواب دیا کہ تم کو قادیان سے نکالا گیا تھا۔ اس لئے اس جگہ نہیں رہ سکتے۔ اس پر کہنے لگا مجھے معافی مل چکی ہے۔

(۱) خصوصیت سے حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا نام لیا۔ کہ انہوں نے بھی مجھے ایک چٹھی امراء کے نام لکھ کر دی تھی کہ معافی مل چکی ہے۔ لیکن اس وقت میرے پاس نہیں ہے۔

(۲) علاوہ اسکے اور بھی خاندان کے افراد کی چٹھیاں میرے پاس ہیں ایک خط میاں عبدالوہاب صاحب عمر کا مجھے دکھایا جس میں محبت بھرے الفاظ میں اللہ رکھا سے تعلقات کا اظہار کیا گیا تھا۔ کہ ہم تو بھائیوں کی طرح ہیں۔ اور امی جان تم کو بیٹوں کی طرح سمجھتی تھیں۔ یہ خط میں نے خود پڑھا تھا۔ اور اس سے میری تسلی ہو گئی اور میں نے اسے احمدی خیال کر کے مہمان خانہ میں رہنے کی اجازت دے دی۔

(۳) راولپنڈی میں میرے پاس تین دن رہنے کے بعد کہنے لگا کہ مولوی علی محمد صاحب اجمیری اسسٹنٹ سیکرٹری رشد و اصلاح میرے اپنے آدمی ہیں۔ اسلئے میں وہاں جاتا ہوں۔ وہاں کئی دن رہا اور اس دوران میں ملتا رہا اور مختلف احمدیوں خصوصاً کرنل محمود صاحب کے گھر سے کھانا بھی کھاتا رہا۔

(۴) چند دنوں کے بعد اپنا تھوڑا سا سامان میرے پاس چھوڑ کر کہنے لگا کہ میں اگلی جماعتوں کا دورہ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ کہہ کر کیمبل پور۔ پشاور۔ مردان۔ ایبٹ آباد۔ گجرات اور سیالکوٹ تک تقریباً ڈیڑھ مہینہ پھرتا رہا۔ اور واپس راولپنڈی اپنا سامان لینے کے لئے واپس آیا۔ چونکہ خاکسار مری تھا۔ اس لئے اس جگہ آ گیا۔ اور آج ہی راولپنڈی واپس گیا ہے۔ اور جاتے ہوئے مندرجہ ذیل پتہ دے گیا ہے۔ نسبت روڈ مکان غلام رسول ۳۵ لاہور۔ اور کہہ گیا کہ راولپنڈی سے ہو کر ربوہ جاؤں گا۔ اور وہاں چند دن رہنے کے بعد لاہور جاؤں گا۔

(۵) یہ خدا بہتر جانتا ہے کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے سچ اور صحیح لکھا ہے۔ اور میں نے کسی چیز کو چھپایا نہیں ہے۔ اور میں نے اللہ رکھا سے یہ سلوک محض اسلئے کیا کہ وہ احمدی ہے۔ اور باقی افراد جماعت بلکہ مکرم امیر صاحب راولپنڈی کو بھی ملتا رہا ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی مجھے یہ نہیں کہا تھا کہ اس کو اپنے پاس مت رکھو۔

نوٹ:۔ لاہور میں اکثر محمد علی بلڈنگ میں مکرم عبدالوہاب صاحب عمر اور حافظ اعظم صاحب کے پاس رہتا ہے۔

اس نے مجھے یہ بھی بتایا ہے کہ میرے تعلقات حافظ مختار احمد صاحب۔ اور مولوی خورشید احمد منیر مربی لاہور۔ اور قاضی محمد یوسف صاحب پراونشل امیر سرحد کے ساتھ گہرے ہیں۔

والسلام

حضور کا ادنیٰ غلام

دستخط محمد صدیق شاہد مربی۔ مری

۲۳۔۷۔۵۶

حضور ایدہ اللہ کا پیغام

"اللہ رکھا وہ شخص ہے جس نے قادیان کی جماعت کے بیان کے مطابق قادیان میں فساد مچایا تھا اور بقول ان کے قادیان کے درویشوں کو تباہ کرنے کی کوشش شروع کر دی تھی اور جب قادیان کی انجمن نے اس کو وہاں سے نکالا تو ان کے بیان کے مطابق اس نے بھارتی پولیس اور سکھوں اور ہندوؤں سے جوڑ ملایا اور قادیان کے درویشوں کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ جنانچہ وہ اس کو قادیان سے نکالنے کے لئے کوشش کرتے رہے۔ انتہا یہ کہ بھارتی پولیس کی مدد سے قادیان میں رہنے کی کوشش کرتا رہا۔ کوہاٹ کی جماعت کے نمائندوں نے ابھی دو دن ہوئے مجھے بتایا کہ یہ شخص کوہاٹ آیا تھا۔ اور وہاں اس نے ہم سے کہا تھا کہ جب خلیفۃ المسیح الثانی مر جائیں گے۔ تو اگر جماعت نے مرزا ناصر احمد کو خلیفہ بنایا تو میں ان کی بیعت نہیں کروں گا۔ ہم نے جواباً کہا کہ مرزا ناصر احمد کی خلافت کا سوال نہیں تو ہمارے زندہ خلیفہ کی موت کا متمنی ہے۔ اس لئے تو ہمارے نزدیک خبیث آدمی ہے۔ یہاں سے چلا جا ہم تجھ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے۔ مولوی محمد صدیق صاحب نے جو کا پتہ بلا ہے پنڈ لکھا ہے کوہاٹ کی جماعت نے دفتر کو بتایا کہ اسی جگہ کے رہنے والے چند نام نہاد احمدیوں کا اس نے نام لیا اور کہا کہ انہوں نے مجھے کرایہ دے کر جماعتوں کے دورے کے لئے بھجوایا ہے۔ مولوی محمد صدیق صاحب کے بیان سے ظاہر ہے کہ وہ مزید دوروں کے لئے پھر رہا ہے۔ چوہدری فضل احمد صاحب جو نور بب محمد دین صاحب مرحوم کے رشتہ کے بھائی ہیں اور نہایت مخلص اور نیک آدمی ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ مجھے بھی ایک دن روک کر کھڑا ہو گیا تھا۔ اور کہتا تھا کہ میں ملک بھر میں پھر رہا ہوں۔ مربی راولپنڈی کے بیان کے مطابق میاں عبدالوہاب صاحب نے اس کو ایک خط دیا تھا۔ جس میں لکھا تھا۔ کہ تم ہمارے بھائیوں کی طرح ہو اور ہماری والدہ بھی تم سے بہت محبت کرتی تھیں۔ اگر دیا کوئی خط تھا تو یہ بالکل جھوٹ اور افتراء ہے۔ کیونکہ میاں عبدالوہاب کی والدہ اس شخص کو جانتی بھی نہ تھیں۔ کیونکہ وہ ربوہ میں رہتی تھیں اور یہ شخص قادیان میں تھا اور جماعت کی پریشانی کا موجب بن رہا تھا۔ نیز وہ تو وفات سے قبل ذیابیطس کے شدید حملہ کی وجہ سے نیم بیہوشی کی حالت میں پڑی رہتی تھیں۔ اور ان کی اولاد ان کو پوچھتی تک نہ تھی۔ اور میں ان کو ماہوار رقم محاسب کے ذریعہ سے علاوہ انجمن کے حضرت خلیفہ اول رضؓ کی محبت اور ادب کی وجہ سے دیا کرتا تھا۔ بلکہ جب میں بیمار ہوا اور یورپ گیا۔ تو ان کی نواسیوں کو تاکید کر گیا تھا۔ کہ ان کی خدمت کے لئے نوکر رکھو۔ جو خرچ ہو گا میں ادا کروں گا۔ بہرحال ایک طرف تو جماعت مجھے یہ خط لکھتی ہے کہ ہم آپ کی زندگی کے لئے رات دن دعائیں کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک شخص کا خط مجھے آج ملا کہ میں تیس سال سے آپ کی زندگی کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ دوسری طرف جماعت اس شخص کو سر آنکھوں پر بٹھاتی ہے۔ جو میری موت کا متمنی ہے۔ آخر یہ منافقت کیوں ہے؟ کیا میاں عبدالوہاب کا بھائی ہونا محض اس وجہ سے ہے کہ وہ شخص میری موت کا متمنی ہے؟ کوئی تعجب نہیں کہ وہ مری میں صرف اس نیت سے آیا ہو کہ مجھ پر حملہ کرے جماعتوں کے دوستوں نے مجھے بتایا ہے کہ جب ہم نے اس کو گھر سے نکالا کہ یہ پرائیویٹ گھر ہے۔ تمہیں اس میں آنے کا کوئی حق نہیں، تو اس نے باہر سڑک پر کھڑے ہو کر شور مچانا شروع کر دیا۔ تاکہ ارد گرد کے غیر احمدیوں کی ہمدردی حاصل کرے۔ اب جماعت خود ہی فیصلہ کرے۔

کہ میری موت کا متمنی آپ کا بھائی ہے یا آپ کا دشمن۔ آپ کو دو ٹوک فیصلہ کرنا ہوگا۔ اور یہ بھی فیصلہ کرنا ہوگا۔ کہ جو اس کے دوست ہیں۔ وہ بھی آپ کے دوست ہیں یا دشمن۔ اگر آپ نے فوراً دو ٹوک فیصلہ نہ کیا۔ تو مجھے آپ کی بیعت کے متعلق دو ٹوک فیصلہ کرنا پڑے گا۔ اس مضمون کے شائع ہونے کے بعد جس جماعت اور جماعت کے افراد کی طرف سے اس دشمن احمدیت اور اس کے ساتھیوں کے متعلق برأت کی چٹھیاں مجھے نہ ملیں تو میں ان کے خط پھاڑ کر پھینک دیا کروں گا۔ اور ان کی درخواست دعا پر توجہ نہ کروں گا۔ یہ کتنی بے شرمی ہے۔ کہ ایک طرف میری موت کے متمنی اور اس کے ساتھیوں کو اپنا دوست سمجھنا اور دوسری طرف مجھ سے دعاؤں کی درخواست کرنا۔

مہربانی کر کے یہ لوگ جن کا نام مولوی محمد صدیق صاحب کے بیان میں ہے۔ یعنی قاضی محمد یوسف صاحب امیر سرحد۔ حافظ مختار احمد صاحب اور مولوی خورشید احمد صاحب منیر مربی لاہور وہ بھی بتائیں۔ کہ ان کا اس شخص کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ یا اس نے اپنے ساتھیوں کی عادت کے مطابق افتراء سے کام لیا ہے۔ جن لوگوں کا نام اس شہادت میں آیا ہے۔ ان کے متعلق میرے پاس مزید شہادتیں پہنچ چکی ہیں۔ عنقریب میں ان کو مکمل کر کے شائع کروں گا۔ اور اگر ان لوگوں کی طرف سے چھیڑ خانی جاری رہی۔ تو میں غور کروں گا۔ کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے۔ اور میں جماعت کی بھی نگرانی کروں گا۔ کہ وہ اللہ رکھا اور اس کی قماش کے لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہے۔

جماعت کو اس بات پر بھی غور کرنا چاہیئے۔ کہ تذکرہ میں پسر موعود کے متعلق جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات شائع ہوئے ہیں۔ ان الہامات کے خاص خاص حصے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پرائیویٹ طور پر حضرت خلیفہ اول رضؓ کو کیوں لکھے؟ آخر مستقبل سے کچھ تو اس کا تعلق تھا۔ کیوں نہ حضرت صاحب نے سب باتیں سبز اشتہار میں لکھ دیں۔ اور کیا وجہ ہے کہ پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن نے جو حضرت خلیفہ اول رضؓ کے سالے بھی تھے۔ جب حضرت خلیفہ اول رضؓ کی زندگی میں پسر موعود پر ایک رسالہ لکھا۔ تو اس پر حضرت خلیفہ اول رضؓ نے یوں ریویو کیا۔ کہ میں اس مضمون سے متفق ہوں۔ کیا آپ نہیں دیکھتے۔ کہ میں مرزا محمود احمدؐ کا بچپن سے کتنا ادب کرتا ہوں۔ اس تبصرہ کی بھی کوئی حکمت تھی۔ اس کی کاپیاں اب تک موجود ہیں۔ اور غالباً حضرت خلیفہ اول رضؓ کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے ریویو کا چربہ بھی اب تک موجود ہے۔"

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) ۲۳-۷-۵۶

صدر انجمن احمدیہ کے ریٹائر ہونیوالے کارکنوں کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

ربوہ۔ مورخہ ۲۵ جولائی کی شام کو وکالت مال کی طرف سے بابو محمد عبد اللہ صاحب نائب ناظر بیت المال بابو عبد العزیز صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ماسٹر فضل الٰہی صاحب کارکن بیت المال اور منشی سربلند صاحب کارکن دفتر جائیداد کے ریٹائر ہونے پر ان کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بعض دیگر احباب کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور تحریک جدید کے وکلاء حضرات بھی شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو نظارت بیت المال کے کارکن بشارت احمد صاحب نے کی مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ریٹائر ہونے والے کارکنوں کے جذبۂ خدمت۔ امانت و دیانت اور حسن کارکردگی کی بہت تعریف کی اور فرمایا۔ کہ یہ امر کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مخلص کارکنوں کا خدمت کے والہانہ جذبہ کے ساتھ آگے آنا اور اپنے آپ کو خدمت سلسلہ کے لئے پیش کرنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور سلسلہ احمدیہ کی صداقت کی ایک زندہ دلیل ہے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ ہمارے ریٹائر ہونے والے یہ دوست جس دیانتداری اور خلوص کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے رہے ہیں۔ اس میں بھی سلسلہ احمدیہ کی سچائی کا ایک نشان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور جس طرح ان کی دفتری زندگی خیر و خوبی کے ساتھ گذری ہے۔ اسی طرح اسی زمین پر ان کی اور ہم سب کی زندگیوں کا انجام بخیر ہو۔ کیونکہ زندگی کا انجام بخیر ہونا ہی اصل چیز ہے۔ بعدہٗ بابو محمد عبد اللہ صاحب نے وکالت مال کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے یہ تقریب منعقد کر کے ریٹائر ہونے والے کارکنوں کی عزت افزائی کی۔ آپ نے نہایت رقت بھرے لہجہ میں کارکنان صدر انجمن احمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر اس تمام عرصہ میں جس میں کہ میں انجمن میں کام کرتا رہا ہوں۔ کسی دوست کو مجھ سے کوئی تکلیف پہنچی ہو یا اس کو مجھ سے کوئی شکایت ہو۔ تو وہ للہ مجھے معاف کر دے۔ یا اگر کوئی شاکی دوست مجھ سے میری کسی ناگوار بات کا بدلہ لینا چاہتا ہو تو میں اس کے لئے بھی تیار ہوں۔ تمام حاضرین نے مکرم بابو صاحب کو یقین دلایا۔ کہ سب کے دل ان کی طرف سے صاف ہیں۔ اور کسی کو ان سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ بعدہٗ مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

فتنہ پردازوں سے اظہار بیزاری اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ سے اخلاص و عقیدت کا اظہار

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی قرارداد

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ایک خاص اجلاس مورخہ ۲۵ جولائی کو بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق رائے منظور کی گئی۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس منافقین کے تازہ فتنہ کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتا ہے۔ کہ سب احمدی خواتین خلافت حقہ کی عظمت و اہمیت کو برقرار رکھنے کی خاطر ہر ممکن قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اس یقین اور ایمان پر قائم ہیں۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہی اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان موعود خلیفہ ہیں۔ حضور کے ذریعہ سے الٰہی بشارتوں کا پورا ہونا ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر چکی ہیں۔ جو بدبخت عناصر حضور کی خلافت سے برگشتہ ہو رہے ہیں۔ وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب کو اپنے اوپر بھڑکا رہے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ اور ہمیں کما حقہٗ سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔

لجنہ اماء اللہ ربوہ کی قرارداد

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے ایک ہنگامی اجلاس نے مورخہ ۲۵ جولائی کو حسب ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور کی۔

لجنہ اماء اللہ ربوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتی ہے۔ کہ مرکز سلسلہ میں رہنے والی تمام احمدی خواتین ان فتنہ پردازوں کو شدید نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں۔ جو حضور کی خلافت سے جماعت کو برگشتہ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ ان کی ہر کوشش کو ناکام بنا کر دم لیں گی۔ اور خلافت کی عظمت و اہمیت کے قیام کی راہ میں کسی دنیوی محبت اور کشش کو حائل نہ ہونے دیں گی۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے والے دین و دنیا میں ذلیل و خوار ہوں گے اور کبھی بھی اپنے مذموم ارادوں میں کامیاب نہ ہوں گے انشاء اللہ۔

محلہ دار الصدر غربی کی قرارداد

مورخہ ۲۶ جولائی ۱۹۵۶ء بعد نماز ظہر محلہ دار الصدر غربی ربوہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب صدر محلہ منعقد ہوا۔ جس میں محلہ کی مجالس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔

ہم مسمی اللہ رکھا اور اس قماش کے دیگر فتنہ پرداز اور منافقین کو اپنے دین اور ایمان کا دشمن سمجھ کر ان سے دلی نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں۔ کہ ہم اس قسم کے فتنہ پرداز منافقین سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ اور حتی الوسع ایسے فتنے کو مٹانے کی کوشش کریں گے انشاء اللہ العزیز۔

صاحبزادہ محمد طیب لطیف صدر محلہ دار الصدر غربی ربوہ

درخواست ہائے دعا

(۱) مجھے خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے ایف اے ایل کے امتحان میں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ میں تمام احباب اور بزرگوں کا جن کی دعاؤں کو خدا تعالیٰ نے بپایۂ قبولیت جگہ دی۔ دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں نیز اگلی منزل میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ خاکسار حمید اللہ خاں ربوہ

(۲) عزیزم مسعود احمد صاحب ریحان ستمبر میں بی اے کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار لطیف احمد ظفر بھٹی

(۳) خاکسار کی بڑی لڑکی رشیدہ بیگم عرصہ آٹھ نو ماہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہے۔ نقاہت دن بدن زیادہ ہو رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ لڑکی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار صوفی غلام قادر ربوہ کے ضلع سیالکوٹ

(۴) شیخ محمد حسین صاحب پنشنر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ بہت دنوں سے بعارضہ شدید کھانسی اور بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
شیخ عبد القیوم ایجنسی ہولڈر چنیوٹ

فتنہ پردازوں کے خلاف شدید بیزاری اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انتہائی اخلاص و عقیدت کے جذبات کا اظہار

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مخلصین جماعت کے خطوط

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغامات سے بعض منافقین کی فتنہ پردازیوں کا علم ہوتے ہی جماعت کے ہر حصے اور طبقہ میں ایک اضطراب اور بے چینی کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے اور احباب انفرادی اور اجتماعی طور پر فتنہ انگیزوں کے خلاف شدید بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے پیارے موعود امام کے حضور اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرنے کے لئے بے تاب ہو گئے ہیں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں تاروں، فونوں اور خطوط کے ذریعے پیغامات کا ایک تانتا بندھ گیا ہے۔ جس میں جماعت کے ہر طبقے کے افراد نے بڑھ چڑھ کر اخلاص اور فدائیت کا اظہار کیا ہے۔ اسی سلسلے میں مرکزی اداروں کی بہت سی قرار دادیں قارئین ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ ذیل میں بطور نمونہ بعض مخلصین کے خطوط نقل کئے جاتے ہیں، جو حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں موصول ہوئے ہیں۔

(ادارہ)

(۱) میرے محسن میرے مربی میرے روحانی باپ۔ میرے بہت ہی پیارے آقا ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ عمرکم و سلمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

اللہ تعالیٰ حضور کو صحت سے بہت لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور خدا کے نور کو تمام دنیا میں پھیلائیں اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ آج ۲۵ کے اخبار الفضل میں حضور کا پیغام احباب کے نام پڑھا۔ میرے آقا میں غلام ہی نہیں غلام زادہ ہوں۔ میں ان تمام خبیث اور بد طینت احسان کش لوگوں سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ خدا کی لعنت ہو ان لوگوں پر جو حضور کے بدخواہ ہیں۔

میرے روحانی باپ! میں خدا کو حاضر ناظر کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں حضور کو خدا تعالیٰ کی طرف سے برحق خلیفہ مطاع اور مصلح موعود جو نور ہی نور ہے جو مظفر و منصور ہے۔ جو دنیا کا اس زمانہ میں نجات دہندہ ہے صادق سمجھتے ہوئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار پاتا ہوں۔ حضور کی اطاعت ہی اس دنیا میں اور اگلے جہان میں میری نجات کا موجب ہو گی۔ میرا یہ ایمان ہے اور میں اس ایمان کے ہر لمحہ اپنی زندگی قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اور حضور کے دشمن خائب و خاسر ہوں گے اور جاننے والے تیز سے غالب ہوں گے تا یوم البعث یہ ہے تقدیر خداوند کی تقدیروں سے۔

حضور کا بدخواہ اور دشمن کبھی نجات کا منہ نہیں دیکھے گا۔ حضور کا غلام ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت یہ اطلاع دینا اپنا فرض خیال کرتا ہوں۔ اللہ میرے پیارے آقا میں بچپن سے ہی اس مقام پر ہوں میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے حضور کی درازیٔ عمر کے لئے باقاعدہ دعا کرتا ہوں۔

حضور کی جوتیوں کا ادنیٰ ترین غلام

خاکسار (مختار ناظر اعلیٰ ثانی)

(۲) سیدی و آقائی! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو ہمیشہ صحت سے رکھے اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رہے۔ آمین۔

موجودہ حالات کے پیش نظر خاکسار مرکز سلسلہ کا اہم ادارہ ہونے کی وجہ سے اور واقف زندگی ہونے کی حیثیت سے بھی ضروری خیال کرتا ہے کہ حضور اقدس سے وفاداری کے عہد کی تجدید کرے۔ خاکسار عہد کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حضور کا فرمانبردار خادم بن کر رہے گا خواہ اس راہ میں جان ہی کیوں نہ دینی پڑے۔ اسلام اور احمدیت کی جو خدمت اس وقت حضور کے ذریعہ ہو رہی ہے اس کی مثال تاریخ آئندہ صدیوں تک نہ پیش کر سکے گی۔ حضور کا عزم اور استقلال لاثانی ہے۔ حضور کے ابتدائی زمانہ کے حالات جب ہم پڑھتے ہیں اور پھر اس وقت کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں تو زمین و آسمان کا فرق معلوم ہوتا ہے۔ یہ حالت اور جماعت کی موجودہ حالت تعداد اور تنظیم حضور کے عزم و استقلال اور کامیابی کا شاہد ناطق ہے۔ ایک عام عقل کا انسان جس میں تعصب نہ ہو سمجھ سکتا ہے کہ یہ محیر العقول کام ہے اور یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت حضور اقدس کے شامل حال ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل حضور پر سایہ کئے ہوئے ہے۔

کم از کم خاکسار تو یہ اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضور کے مبارک زمانہ میں پیدا کیا ہے۔ انسان ماضی کو دیکھ کر کہہ دیا کرتا ہے کہ کاش میں فلاں زمانہ میں ہوتا تو یہ کرتا۔ مگر وہ تو ہو نہیں سکتا۔ جو ہو سکتا ہے وہ اس کی نظر سے اوجھل رہتا ہے بڑی کم قسمتی ہے اس شخص کی جو اپنے زمانے کو پہچانے اور [illegible] میں تو ہر نماز میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو بہت لمبی اور باصحت زندگی بخشے اور مجھے علم نہیں کہ کب سے میں اپنی نمازوں میں یہ دعا کر رہا ہوں جب سے ہوش سنبھالا ہے۔ اول یہ دعا کرتا ہوں۔ یہ وہ بابرکت زمانہ ہے جو جتنا بھی لمبا ہو کم ہے۔

بالآخر حضور سے درخواست کرتا ہوں کہ حضور میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحیح رنگ کا واقف زندگی بنائے اور مجھے حضور اور سلسلہ کی تا دم مرگ خدمت کرنے کی توفیق [illegible]

خاکسار کے والد صاحب آجکل لاہور میں بہت بیمار ہیں۔ حضور ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ان پر گھر کا بہت بوجھ ہے اور دیگر تفکرات ہیں۔

حقیر خادم محمد شریف اشرف اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری

(۳)

بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حضور کی خلافت حقہ کے خلاف بعض فتنہ پردازوں نے جو شرمناک شرارت کر رکھی ہے۔ میں اس پر نفرت اور لعنت کا اظہار کرتا ہوں۔ اور حضور کو یقین دلاتا ہوں کہ میں ہمیشہ حضور کی غلامی کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں۔ میں نے حضور سے ہی دین سیکھا ہے۔ اور ہزاروں حضور کی تائید الٰہی کے نشانات دیکھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو عمر دراز عطا فرمائے اور اپنی تائید و نصرت سے مظفر و منصور کرے۔

خاکسار:

فتح دین دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

(۴)

سیدی میرے پیارے آقا

اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان اخبار الفضل کے مطابق یہ غلام زادہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کر رہا ہے کہ جس طرح میرا باپ مرتے دم تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خادم رہا میں بھی اقرار کرتا ہوں کہ غلام زادہ بھی اپنی آخری سانس تک حضور کا وفادار اور خادم رہے گا

جن بدبخت لوگوں نے ہمارے محسن اور پیارے آقا کے خلاف نا واجب باتیں کر کے ذلیل حرکت کی ہے۔ میں ان پر لعنت بھیجتا ہوں

اور اقرار کرتا ہوں کہ میں ہر آن حضور کی غلامی کو فخر اور ہر قسم کی خدمت کو باعث عزت سمجھتا ہوں۔

غلام زادہ عبد اللطیف خان پسر محمد یحییٰ خان صاحب مرحوم کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

(۵)

سیدنا و محبوبنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ہم خادمان حضور جن کے دستخط نیچے دیئے گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم ہر آن اور ہر حالت میں اپنے پیارے اور محسن آقا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وفادار رہیں گے اور حضور کے ایک ادنیٰ اشارے پر اپنی جانوں کو قربان کر دیں گے۔

نیز ہم حفاظت خاص میں ہونے کے باعث اپنی ذمہ داریوں کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور اسی بات کا مزید عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم حضور کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے۔ آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ دشمن حضور تک نہیں پہنچ سکے گا۔ جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا آگے نہ جائے۔

اے خدا تو ہمیں ہمارے اس عہد پر ہر حالت میں اور ہر گھڑی پورا رہنے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہمارے پیارے آقا کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرما۔ آمین ثم آمین

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ خدام

دستخط کنندگان

ڈکیپٹن محمد حسین چیمہ افسر حفاظت خاص۔ صالح محمد۔ محمد عالم بھٹی۔ عبد القدیر۔ قریش محمد ڈوگر۔ حسن محمد۔ بشیر احمد ورائچ۔ نعیم الدین۔ عبد السلام واقف زندگی۔ غلام محمد۔ بشیر احمد دھر مکوٹی۔ رشید احمد۔ شیخ عبد السلام۔ عبد الکریم۔

درخواست دعا

میرا نواسہ نعیم اللہ عارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب کرام بچہ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

ملک عبد الکریم تاج منزل رحمٰن پورہ اچھرہ لاہور

سالانہ اجتماع ۔ علمی مقابلے

مجالس سے آنیوالے نمائندگان اس میں حصہ لینے کے لئے تیار ہوکر آئیں

سالانہ اجتماع ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کی تاریخوں میں ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے
اس موقعہ پر حسب سابق علمی مقابلے ہوں گے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱ - حفظ قرآن مجید -
۲ - ترجمہ قرآن مجید -
۳ - مطالعہ کتب احادیث -
۴ - مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۵ - مضمون نگاری -
۶ - تقریری مقابلے -

یہ مقابلے تین مختلف معیاروں کے مطابق ہوں گے -

۱ - مولوی فاضل (۲) بی - اے (۳) متوسط -

پہلے چار مقابلے ابتداء میں بلاک وار اپنے اپنے بلاکوں میں ہوں گے اور ان میں اوّل - دوم سوم آنے والے فائنل مقابلے میں حصہ لیں گے جو سٹیج پر ہوگا -

تقریری اور تحریری مقابلوں کے لئے حسب ذیل عنوانات مقرر کئے گئے ہیں -

تقریری مقابلے

۱ - احمدی نوجوانوں کے فرائض
۲ - سادہ زندگی -
۳ - فاستبقوا الخیرات
۴ - علم و عمل
۵ - قوموں کی ترقی میں افراد کا دخل
۶ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہؓ کا عشق

تحریری مقابلے

۱ - اقوام کی ترقی اور تنزل کے اسباب -
۲ - صلحائے اسلام کا طریق تبلیغ -
۳ - خدام الاحمدیہ کا پروگرام قرآن و حدیث کی روشنی میں
۴ - حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کے کارنامے
۵ - پاکستان شاہراہ ترقی پر
۶ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلعم سے عشق

مندرجہ بالا عنوانات میں جس عنوان پر چاہیں آپ اپنی تقریر یا مضمون تیار کریں - مقابلہ کے وقت آپ کو ضروری نوٹس رکھنے کی اجازت ہوگی بلکہ اپنی تقریر یا مضمون میں اگر اقتباس دینا چاہیں تو اس کے لئے آپ مطلوبہ کتب بھی ساتھ رکھ سکتے ہیں - لیکن تقریر یا مضمون لکھ کر لانے کی اجازت نہ ہوگی -

امید ہے جملہ مجالس ابھی سے اس کیلئے ضروری تیاری شروع کر دیں گی - ان مقابلوں میں حصہ لینے والے خدام کے نام ۱۵ر اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے ضروری ہیں -
اجتماع کی تاریخیں :- ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ر اکتوبر ۱۹۵۶ء -

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

تربیتی کلاس - ۱۵ سے ۲۸ر اگست ۱۹۵۶ء تک

تربیتی کلاس کے لئے ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے نمائندگان کی اطلاع ملی ہے ۳۱ر جولائی ۱۹۵۶ء تک اطلاع آنی ضروری ہے - وقت بہت کم رہ گیا ہے لاہور - ملتان - راولپنڈی - جہلم - لائلپور - حیدرآباد - پشاور - منٹگمری - اوکاڑہ گجرات - سیالکوٹ اور دوسری مجالس فوری توجہ کریں - تفصیلات مختلف اوقات میں الفضل میں شائع ہوتی رہی ہیں - بذریعہ خطوط بھی توجہ دلائی جارہی ہے -

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

فوری ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں دو کلرکوں کی فوری ضرورت ہے - ایک رسالہ خالد کے لئے اور ایک دفتر کے لئے - تنخواہ اور الاؤنس قواعد کے مطابق دئیے جائیں گے - امیدوار مستعد اور خوشخط ہونا ضروری ہے - اخباری امور سے واقفیت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی -

درخواستیں ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر خدام الاحمدیہ میں امیدوار خود لائیں آمد و رفت کا خرچ بذمہ امیدوار ہوگا - مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ضروری ہے -

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

سینما اور تماشے

حضرت اقدس کا ارشاد درج ذیل ہے - مقامی اراکین کو چاہئے کہ وہ اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیں اور ان سب کو اس ارشاد کی تعمیل کرنے والا بنا دیں

"ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما، سرکس، تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے - ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے"

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے - اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویّا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے -

سینما والوں کی غرض تو روپیہ کمانا ہے نہ کہ اخلاق سکھانا اور وہ روپیہ کمانے کے لئے ایسے بے ہودہ اور لغو افسانے اور گانے پیش کرتے ہیں جو اخلاق کو سخت خراب کرنے والے ہوتے ہیں - اور شرفاء ان میں جاتے ہیں تو ان کا مذاق بھی بگڑ جاتا ہے اور ان کے بچوں اور عورتوں کا بھی جن کو وہ سینما دیکھنے کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں - سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں میرا منع کرنا تو الگ رہا - اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہئے"

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

عہدیداران مال کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

یہ امر عہدہ داران مال کے نوٹس میں کئی بار لایا جا چکا ہے کہ چندہ جات ماہ بماہ وصول کر کے رقم ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل کرا دیا کریں مگر اس وقت جبکہ مہینہ ختم ہو رہا ہے بعض جماعتوں کی طرف سے ابھی تک کوئی رقم داخل خزانہ ہونے کی اطلاع نظارت ہذا کو موصول نہیں ہوئی -

عہدہ داران براہ مہربانی اس طرف توجہ فرمائیں - چندہ کی رقم لازمی طور پر ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک داخل خزانہ کرا دیا کریں - جزاھم اللہ احسن الجزاء

ناظر بیت المال ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بڑے لڑکے محمد صدیق کو چوٹ لگ گئی ہے - احباب اس کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں - برکت علی احمدی دھرم پورہ لاہور

(۲) میرے برادر نسبتی شیخ محمد خورشید صاحب عرصہ ۲½ ماہ سے علیل ہیں - صحابہ کرام اور بزرگان سلسلہ سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے - عبد الوہاب مرکزی سیکرٹری مال جماعت کراچی

دعائے مغفرت

میرے تایا جان ملک ہدایت اللہ خان صاحب پنشنر پولیس ساکن خوشاب مورخہ ۵۶-۷-۱۴ کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون - مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور ۱۹۰۳ء میں بیعت کی تھی - مقبرہ بہشتی قطعہ خاص میں دفن کیا گیا - احباب مرحوم کے بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کیلئے دعا فرمائیں

محمد خان ملک ہسپر نٹنڈنٹ ملٹری اکونٹس لاہور چھاؤنی

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت اور خلافت کے ساتھ وابستگی کا اظہار

حضور کی خدمت میں مرکزی اداروں اور احباب کی طرف سے ارسال کردہ تاریں

بہت سے اداروں اور احباب نے اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی معاندانہ حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے تاروں کے ذریعہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلایا ہے ان میں بعض تاروں کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

— بقیہ صفحہ اول —

طبیعت میں کوفت پیدا ہوتی ہے۔ اور جگر کے مقام پر بھی درد ہونے لگتا ہے۔ پھر کبھی قبض ہو جاتی ہے کبھی اسہال۔ بول نازیں پڑھانے کے لئے نہیں آ رہا ہوں اور طبیعت میں سکون محسوس کرتا رہا ہوں۔ مگر پیچھے بارشوں کی کثرت کی وجہ سے طبیعت خراب ہو گئی۔ اور آج پھر بارش اور کہر کی وجہ سے ناک سے پانی گرتا ہے جس کی وجہ سے کوفت اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

اب ہمارے یہاں سے جانے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے چار پانچ دن رہ گئے ہیں جس علاقہ میں ہم جا رہے ہیں۔ اس میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔ اور کہر تو بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اور ربوہ کی نسبت وہاں ٹھنڈ بھی زیادہ ہے میں امید کرتا ہوں کہ وہاں طبیعت اچھی ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ علاقہ بھی گھوڑا گلی کے علاقہ کی طرح ہے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل دن بھر حرارت کچھ زیادہ رہی اور انتڑیوں میں سوزش محسوس ہوتی رہی۔ اعصابی تکلیف بھی ابھی تک چل رہی ہے اور جسم ضعف محسوس کرتا ہے احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

الفضل کل اتوار کو بھی شائع ہوگا

کل مورخہ ۲۹ جولائی کو دفتر الفضل میں ہفتہ وار تعطیل نہیں ہوگی اور ۳۰ جولائی کا پرچہ شائع ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

مینیجر

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

لجنہ اماء اللہ ربوہ

"ہم منافقین سے انتہائی بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور ہمیشہ ہمیش کے لئے حضور کو اپنا آقا و مطاع تسلیم کرتے ہیں۔"

(لجنہ اماء اللہ ربوہ)

جامعہ احمدیہ ربوہ

"اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی منافقانہ سرگرمیوں کے متعلق معلوم کر کے سخت افسوس ہوا ہم ان کو احمدیت کا دشمن سمجھتے ہیں اور ان سے انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہوئے حضور کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ درخواست ہے کہ حضور مولوی فاضل کے امتحان میں شریک ہونے والے طلباء کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔"

(نصیر احمد خان جامعہ احمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی

"جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی شرانگیز سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ ہم سب حضور ایدہ اللہ کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں اور حضور اقدس کی صحت درازی عمر اور پر مسرت زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں قرار داد کی نقل حضور اقدس کی خدمت میں بھجوائی جا رہی ہے۔"

(صدر جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی)

گوجرانوالہ

"میں اور میرے اہل و عیال اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی سرگرمیوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور کی صحت و سلامتی اور درازئی عمر کے لئے دست بدعا ہیں۔"

(منیر الدین گوجرانوالہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

"ہم منافقین کے خلاف نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور کو ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔"

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

احباب جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ کی خدمت میں کوئی رقم بطور نذرانہ یا حضور کے لئے ذاتی طور پر بذریعہ برٹش پوسٹل آرڈر یا چیک بھجوایا کریں۔ تو اس امر کا خاص خیال رکھا کریں کہ وہ M.B. Mahmud Ahmad (ایم بی محمود احمد) کے نام پر بھجوایا کریں۔ کیونکہ بنک والے حضرت خلیفۃ المسیح یا امیر المومنین یا المصلح الموعود وغیرہ القاب کو نہیں جانتے اور اس وجہ سے ان کو کیش کرانے میں دقت پیش آتی ہے۔ لہذا احباب اس امر کا خاص خیال رکھا کریں۔

نیز بہت سے دوست چندہ جات کی رقوم بھی حضور کے نام نقد یا بذریعہ چیک بھجواتے ہیں۔ جس کے لئے کارروائی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کرنی پڑتی ہے۔ لہذا احباب کو چاہیئے کہ چیک تو وہ متعلقہ افسر صیغہ کے نام ہی دیا کریں۔ ہاں حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اطلاع برائے دعا بے شک بھجوا دیا کریں۔ تاکہ آپ کی چٹھی اور چیک بعد ملاحظہ حضور دوبارہ متعلقہ صیغہ کو کارروائی کے لئے بھجوا دیا جا کرے۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ
۲۷/۷/۵۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲